



Name : Intekhab alam Serial No : 27700 MODE: Regular  
Address : Al riyadh saudi arabia Date : 1/18/2016  
Subject : Gharelu izdiwaji masail Contact No:  
Writer : محمد سہیل جان Email :

Kiya farmate he muftiyane kiram us muballigh ke talluq se jo aksar tableegh ke silsile me safar me rahte he ya ghar se bahar hi rahte he es silsilae tableegh me aane ke bad un ki zindagi ka aksar hissa tableegh me hi guzar jata he to aisi surat muballigh e islam kj biwi ko apne shohar ki gher mojudgi me apni jinsi taskeen ke liye kisi gher mard se milne ki ya mubashirat karne ki ijazat he ya nahi baraye meharbani jald az jald jawab irsal farmaye allah ashabe kher hazrat ko jazaye kher ata farmaye jo deen ke liye sab kuch qurban kar dete he

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں ان مبلغین کے حوالہ سے جو اکثر تبلیغ کے سلسلہ میں سفر میں رہتے ہیں یا گھر سے باہر ہی رہتے ہیں تبلیغ سے آنے کے بعد ان کی زندگی کا اکثر حصہ تبلیغ میں ہی گزرتا ہے تو ایسی صورت میں مبلغ اسلام کی بیوی کو شوہر کی غیر موجودگی میں اپنی جنسی تسکین کے لئے کسی غیر مرد سے ملنے یا مباشرت کرنے کی اجازت ہے یا نہیں برائے مہربانی جواب ارسال فرمائے۔

### الجواب حامد اومصلیا

کسی دینی یا دنیوی غرض مثلاً تعلیم، تبلیغ، ٹریننگ، ملکی سرحدات کی حفاظت اور اسی طرح دیگر سرکاری یا غیر سرکاری ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں گھروں سے کم و بیش مدت کیلئے باہر رہنے والے افراد کا شرعاً ایک ہی حکم ہے اور وہ یہ کہ ان کا مذکور امور کیلئے گھروں سے حسب موقع و ضرورت نکلنا جائز ہے البتہ چار ماہ میں کم از کم ایک بار ان پر بیوی کا حق زوجیت دینا ادا کرنا لازم ہے، تاکہ کسی قسم کے فتنہ کا اندیشہ نہ ہوتا ہم اگر وہ اس معاملہ میں کوتاہی کریں تو اسکی وجہ سے وہ اگرچہ گناہ گار ہوں، مگر ان کی بیویوں کا ان حضرات کی غیر موجودگی میں کسی غیر شخص کے ساتھ بے تکلفانہ تعلقات قائم کرنا اور مباشرت کر لینا کسی حال میں جائز نہیں بلکہ یہ زنا ہے، جو کہ قرآن و سنت کے صریح احکام کی روشنی میں حرام ہے، جس کا ارتکاب کسی بھی عام مسلمان کی شان کے خلاف ہے اور اسکے ارتکاب پر قرآن و سنت میں سخت وعیدیں بیان فرمائی گئی ہیں، حتیٰ کہ اس کے ارتکاب پر رجم (سنگسار کرنے) جیسے سخت ترین سزا کے اجراء کا حکم بھی سنایا گیا ہے، اس لئے اس سے احتراز لازم ہے۔

قال تعالى: ﴿الزانية والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة﴾. (سورة النور).

وقال تعالى: ﴿ولا تقربوا الزنی انه کان فاحشة و ساء سبیلاً﴾. (سورة بنی اسرائیل).

وفی الصحیح لمسلم: قال أبو هریرة: ان رسول الله ﷺ قال: لا یزنی الزانی حین

یزنی و هو مؤمن الخ (الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۷۶).

وفی الشامیة: لا ینبغی أن یطلق له مقدار مدة الایلاء و هو أربعة أشهر (الی قوله) ویؤید

ذلك أن عمر رضى الله عنه لما سمع فى الليل امرأة تقول: -

”فوالله لولا الله تخشى عواقبه... لزحزح من هذا السرير جوانبه“

فسأل عنها فاذا زوجها فى الجهاد، فسأل بنته حفصة: كم تصبر المرأة عن الرجل؟

فقالت: أربعة أشهر، فأمر أمراء الأجناد أن لا يتخلف المتزوج عن أهله أكثر

منها. (ج ٣ ص ٢٠٣).....والله أعلم.

محمد سهيل البازى عفى عنه

دارالافتاء جامعة بنورىه ساىٲ كراچى ١٦

١٥ ربيع الثانى ١٤٣٣هـ

بجوامع  
بنورىه رضى الله عنه  
دارالافتاء جامعة بنورىه ساىٲ  
١٥ ربيع الثانى ١٤٣٣هـ



30/1/16

